جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب:

الحمدللہ ۳۱ راکتوبر ۲۰۰۷ء کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔اس سے قبل دو ہفتے تک دارالعلوم کے تمام درجات میں ریکارڈ داخلہ ہوا اور باوجود سخت امتحان اور قواعد وضوابط کے صرف شعبہ درس نظامی میں ڈھائی ہزار سے زائد طلباء کا اس سال الحمدللہ داخلہ مکمل ہوا۔جن میں دورہ حدیث کے طلباء کی تعداد تقریباً ایک ہزار سے زائد ہے۔افتتاح کے موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ' مشائخ وطلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع وعریض ہال میں جمع تھے۔حسب سابق پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم' علماء طلباء کی ذمہ داریاں' پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء وطلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔اور دارالعلوم کے قواعد وضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور طلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سید ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے بڑی جامع اختتامی دعا فرمائی۔

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کا سفر حرمین:

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ حرمین شریفین حسب سابق تشریف لے گئے اور آپ نے وہاں قیام کے دوران مختلف اکابرین امت' علماء اور اعلیٰ سعودی حکومتی شخصیات سے بھی ملاقاتیں کیں۔جن میں سرفہرست حماس کے عظیم قائد اور مسلمانوں اور عربوں کے مقبول رہنما خالد مشعل شامل ہیں۔خالد مشعل نے فلسطین کے مسئلہ پر اور خصوصاً حماس اور الفتح کے درمیان جاری جنگ کے متعلق اصل حقائق سے مولانا مدظلہ کو آگاہ کیا۔یاد رہے کہ جناب خالد مشعل نے ۱۹۹۴ء میں دارالعلوم حقانیہ کا تفصیلی دورہ بھی کیا تھا۔ملاقات میں مدیر الحق راشد الحق بھی موجود تھے جو اس سفر حرمین الشریفین میں آپ کے ساتھ تھے۔اس کے علاوہ امام حرم جناب شیخ صالح بن حمید' شیخ عبدالرحمان السدیس' سابق امام حرم شیخ امام سبیّل مدظلہ وغیرہ سے بھی تفصیلی اور اہم ملاقاتیں ہوئیں۔اس کے علاوہ عیدالفطر اور جمعۃ المبارک کے دن سابق وزیراعظم پاکستان جناب میاں محمد نواز شریف اور ان کی جماعت کے